میسرز اللہ وسایا ٹیکسٹائل اینڈ فنشنگ ملز لمیٹڈ-ملتان

رِسک منیجمنٹ یا فنڈ ز اور قرض کی وصولی کی پالیسی

مقصد:

1.1: موجودہ آپریٹنگوں، آپریٹنگ کیپیٹل کی ضروریات، کیپیٹل پروجیکٹ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے، آپریٹنگ کیش کی ضروریات کو پورا کرنے اور ساز وسامان کی کچھ خریداریوں کے لئے انتہائی کم لاگت سے موثر قرض کی مالی اعانت کے انتخاب اور استعمال کو یقینی بنانا۔ اچھے مالیاتی انتظام کے لئے کمپنی کی قرض کی صلاحیت اور گیرنگ تناسب کی مستقل نگرانی ضروری ہے۔

2: اصولِ عام:

2.1: کمپنی کی مالی اعانت کے دو بڑے نتائج ہیں:

2.2: طویل المدتی سرمایہ کی ضرورت:

2.2.1: طویل المدتی سرمایہ کاری کی ضرورت عام طور پر اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کمپنی کوئی توسیع کا منصوبہ شروع کرنا چاہتی ہو۔

2.3: قلیل المدتی سرمایہ کی سہولت

2.4: ان سہولیات کا بنیادی مقصد خام مال اور تیار سامان کی تجدید اور آپریٹنگ اوور ہیڈز کیلئے اکاؤنٹس وصولیوں اور ادائیگیوں کی مالی اعانت کرنا ہے۔

3: مقاصد:

3.1: کاروبار کو قابل عمل اور مؤثر بنانے اور کمپنی کے توسیعی منصوبوں کو فنڈ دینے کے لئے بطور قرض لئے گئے فنڈز کا زیادہ سے زیادہ استعمال۔

3.2: ممکنہ طور پر اور کم سے کم مسابقتی شرح اور شرائط پر قرض لیا جانا۔

3.3: اس بات کو یقینی بنانا کہ کمپنی کا مفاد ہر وقت محفوظ ہے۔

3.4: کمپنی کی مستحکم مالی پوزیشن کی بحالی۔

4: مقاصد کا حصول:

4.1: یہ مقاصد درج ذیل کے ذریعہ حاصل ہوں گے:

4.2: فنڈز کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بورڈ کے ذریعہ فراہم کردہ ہدایات پر عمل کیا جائے۔

4.3: بینکوں/ مالیاتی اداروں کے ذریعہ واضح کردہ قرض لینے کے معیار کو پورا کرنے کے لئے اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے حکمت عملی ضوابط کے تحت بیان کردہ انضباطی ضروریات کو پورا کرنا۔

4.4: صعودی ترتیب میں سب سے کم مارک اپ کے ساتھ کام چلانے والی سرمایہ کاری لائنوں کا استعمال۔

4.5: ہماری مالی لاگت کو کم سے کم رکھنے کے لئے مختلف بینکوں کے ساتھ کم سے کم پھیلاؤ پر بات چیت کرنا۔

5: قرض کی صلاحیت کی تشخیص:

5.1: کمپنی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ تمام قرض اور قرض کے لین دین کمپنی اور کمپنی کے انتظامی حکمت عملی کے منصوبوں کے عوامل اور افعال کے مطابق ہوں۔ قرض لینے کی سطح کمپنی کی اپنی سالانہ لاگت کو پورا کرنے کی صلاحیت یا مالی اور آپریشنل اہلیت برقرار رکھنے کی اس کی صلاحیت پر اثر نہیں ڈالے گی۔

5.2: منصوبوں کی مالی اعانت کے لئے طویل مدتی قرض لینے کے لئے کسی بھی تجویز کا اندازہ انتظامیہ کمپنی کے مالی منصوبے اور اس پالیسی کے مقاصد کے مطابق کیا جائے گا اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی رضامندی کے بغیر اس پر عمل نہیں کیا جائے گا۔ ہر معاملے میں فنڈز کے کئی ذرائع کا جائزہ لیا جائے گا۔

5.3: کمپنی کے وصول شدہ قرض پر سود کی شرح میں تیزی سے اضافے سے بچنے کے لئے مقررہ نرخوں، کیپس اور کالروں کے ذریعہ مناسب شرح سود کی شرط بازی پر عمل کرنے کی حکمت عملی تیار کی جائے گی۔

5.4: قرض لینے کے انتظام کے بعد کسی بھی طرح کی دوبارہ مالی اعانت پر غور کیا جائے گا اگر شرائط مسابقتی اور اس کے موافق ہوں جو اس وقت موجود مارکیٹ کی شرائط کی روشنی میں معقول حد تک حاصل کی جاسکتی ہیں اور بورڈ کے ذریعہ اس کی منظوری کی ضرورت ہوگی۔

5.5: غیر معمولی حالات میں، منصوبوں کو کمپنی کے ذریعے رکھے گئے نقد بیلنس سے مالی اعانت فراہم کی جاسکتی ہے۔ بورڈ اس منصوبے کے تخمینہ، جمع سود قابل وصول سے ہونے والے نقصان اور کمپنی کے طویل المدتی مالی استحکام پر غور کرے گا۔

5.6: مالیاتی شعبہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ کمپنی کی قرض کی صلاحیت اور اس کی ضرورت کا تعین کرے اور اس کا جائزہ لینے کے بعد اس تشخیصی رپورٹ سی ای او اور سی ایف او کو دے۔ شعبہ مالیات بھی موجودہ آپریٹنگ اور کیپیٹل پروجیکٹ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے قرضوں کے سب سے زیادہ مؤثر متبادل ذرائع کے جائزے اور انتخاب کا ذمہ دار ہے۔

6: ڈیبٹ مینجمنٹ۔ آپریشنز:

6.1: چیف فنانشل آفیسر (سی ایف او) کمپنی کے لئے نقد رقم کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ذمہ دار ہوں گے۔

6.2: سی ایف او؍سی ای او کی مشاورت سے مالیاتی اداروں کے ساتھ بات چیت کا ذمہ دار ہوگا۔ سی ای او یا کوئی دیگر مجاز ایگزیکٹو ڈائریکٹر بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کے مطابق کمپنی کی جانب سے قرض کے معاہدوں پر عمل درآمد کریں گے۔

6.3: سی ایف او قرض کی ضروریات کو سنبھالنے اور قابل اطلاق قرض کے معاہدوں کی تعمیل کو یقینی بنائے گا۔

6.4: سی ایف او اندرونی قرضوں کے تمام وسائل کے لئے مناسب دستاویزات کی تیاری اور انہیں برقرار رکھنے کا انتظام کرے گا۔

7: قرضوں کا انتظام۔ کلیدی منصوبہ جات:

7.1: سی ایف او، سی ای او کی منظوری کے بعد کلیدی منصوبوں کے لئے مناسب قرضوں کے متبادل مالی ذریعوں کے انتخاب کا ذمہ دار ہوگا۔ اور بعد میں بورڈ آف ڈائریکٹرز سے بھی منظوری حاصل کرے گا۔

7.2: آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ذریعہ تمام کلیدی منصوبوں کی مالی اعانت کی منظوری ضروری ہے۔

8: قرضوں کے لئے بینک کے خطوط/لائنیں:

8.1: سی ایف او، سی ای او کی منظوری کے ساتھ بینک لائن آف کریڈٹ کی مناسب سطح اور اقسام کا جائزہ لینے اور اس کا تعین کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ نئی فنانس لائن حاصل کرنے سے پہلے یا موجودہ فنانس حدود میں اضافے سے قبل بورڈ کی منظوری لینا ہوگی۔

8.2: سی ایف او بورڈ آف ڈائریکٹرز کے منظور کردہ تمام بینک لائن آف کریڈٹ کے قیام اور انتظام کے لئے ذمہ دار ہوگا۔

8.3: تمام بینک لائن آف کریڈٹ کی حیثیت کا جائزہ سی ایف او کرے گا اور وقتاً فوقتاً سی ای او کو رپورٹ کرے گا۔

9: کریڈٹ کے بینک لیٹرز:

9.1: فنانس آفیسر، خریداری افسر اور سی ایف او جو بھی متعلقہ ہے کمپنی کی ضروریات کے مطابق بینک لیٹر آف کریڈٹ کی اہلیت کا تعین کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

9.2: فنانس آفیسر، خریداری افسر اور سی ایف او جس کا بھی تعلق ہے تمام بینکوں کے کریڈٹ کے خطوط کھلونے کے لیے بات چیت کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

9.3: سی ایف او، بورڈ کو ہر سہ ماہی میں تمام بقایا بینکوں کے کریڈٹ کے خطوط کی رپورٹ پیش کرے گا۔

10: اصلاحات:

10.1: بورڈ، سی ایف او کی سفارش پر سالانہ رقوم ادھار لینے کی بابت اور قرضوں کی کوریج کی دفعات کا جائزہ لے گا اور ضروری ہدایات فراہم کرے گا۔

11: ورژن کنٹرول:

11.1: اس سے رقوم کا ادھار لینے اور قرضوں کی کوریج کی پالیسی کے لئے پہلے اپنایا ہوا معیار، اگر کوئی ہے تو اس معیار کو خارج کر دیا جائے گا۔